یہ کتاب انیس اکبر کا تحفہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

اقسام شرک

اب یہ بات تحقیق کی چاہئے کہ اللہ صاحب نے کون کون سی چیزیں اپنے واسطے خاص کر رکھی ہیں کہ اس میں کسی کو شریک نہ کیا چاہئے سو وہ باتیں بہت ساری ہیں مگر کئی باتوں کا ذکر کر دینا اور ان کو قرآن و حدیث سے ثابت کر دینا ضرور ہے تاکہ اور باقی باتیں ان سے لوگ سمجھ لیں۔

علم میں شرک

سو اول بات یہ کہ ہر جگہ حاضر و ناظر رہنا اور ہر چیز کی خبر ہر وقت برابر رکھنی دور ہو یا نزدیک ہو چھپی ہو یا کھلی اندھیرے میں ہو یا اجالے میں آسمانوں میں ہو یا زمینوں میں، پہاڑوں کی چوٹی پر ہو یا

سمندر کی تہ میں، یہ اللہ ہی کی شان ہے اور کسی کی یہ شان نہیں سو جو کوئی کسی کا نام لیا کرے اٹھتے بیٹھتے، اور دور و نزدیک سے پکارا کرے اور بلا کے مقابلہ میں اس کی دہائی دیوے اور دشمن پر اس کا نام لے کر حملہ کرے اور اس کے نام کا ختم پڑھے یا شغل کرے یا اس کی صورت کا خیال باندھے اور یوں سمجھے کہ جب میں اس کا نام لیتا ہوں زبان سے یا دل سے یا اس کی صورت کا یا اس کی قبر کا خیال باندھتا ہوں تو وہیں اسکو خبر ہو جاتی ہے اور اس سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی اور جو مجھ پر احوال گذرتے ہیں جیسے بیماری و تندرستی و کشائش و تنگی، مرنا و جینا، غم و خوشی سب کی ہر وقت اسے خبر ہے اور جو بات میرے منہ سے نکلتی ہے وہ سب سن لیتا ہے اور جو خیال و وہم میرے دل میں گذرتا ہے وہ سب سے واقف ہے، سو ان باتوں سے مشرک ہو جاتا ہے اور اس قسم کی باتیں سب شرک ہیں، اس کو "اشراک فی العلم" کہتے ہیں یعنی اللہ کا سا علم اور کو ثابت کرنا۔

سو اس عقیدے سے آدمی البتہ مشرک ہو جاتا ہے خواہ یہ عقیدہ انبیاء و اولیاء سے رکھے خواہ پیر و شہید سے، خواہ امام و امام زادے سے، خواہ بھوت و پری سے پھر خواہ یوں سمجھے کہ یہ بات انکو اپنی ذات سے ہے خواہ اللہ کے دینے سے، غرض اس عقیدے سے ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔